اردو زبان

TET - 2021

فہرست

مضامین

(1) شعراء اور ان کی تصانیف
(2) مذکر اور مونث
(3) واحد جمع
(4) متضاد الفاظ
(5) اسم کی قسمیں
(6) ضمیر کی قسمیں
(7) صفت کی قسمیں
(8) حروف کی قسمیں
(9) فعل کی قسمیں
(10) حروف شمسی
(11) حروف قمری
(12) مبتداء اور خبر
(13) علم بیان
(14) جملے کی قسمیں
(15) سابقے اور لاحقے
(16) نظم و نثر
(17) زمانے کی قسمیں
(18) محاورے
(19) کہاوتیں
(20) تعریفیں
(21) ترقی پسند تحریک
(22) اخبارات اور رسالے
(23) چند معلومات
(24) قواعد ایک نظر میں
(25) محاورے

=o=

انیس احمد
بالاپور

Urdu Notes of TET

① شعراء اور ان کی تصانیف

① سر سید احمد خاں :-

۱۸۱۷ء سے ۱۸۹۸ء

☆) محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کا قیام کیا -

☆) تصانیف :-

① خطبات احمدیہ 2017

② اسباب بغاوت

☆) رسالہ :-

① "تہذیب الاخلاق" 2016

② مولانا ابوالکلام آزاد :-

1888ء TO 1958ء

تصانیف :-

① ترجمان القرآن (تفسیر)

② خطبات آزاد

③ غبار خاطر (خطوط کا مجموعہ) 2020

④ آپ بیتی - تزکرہ

⑤ الہلال اور البلاغ "اخبار"

③ علامہ شبلی نعمانی :-

1857ء TO 1914ء

Jan - 2016

Jun - 2016

تصانیف :-

① سیرت النبیؐ کا آغاز کیا اور اس کو سلیمان ندوی نے تکمیل کی

۱) سیرۃ البیان

۲) الغزالی

۳) موازنۂ انیس و دبیر

مشہور نقاد، مؤرخ اور سیرت نگار تھے -

④ سید سلیمان ندوی :-

1884ء TO 1953ء

سیرت عائشہؓ لکھی - 2017

⑤ امجد حیدرآبادی :-

1888ء TO 1961ء

جمالِ امجد لکھی - 2013

⑥ رودکی :-

رودکی کو رباعی کا موجد تسلیم کیا جاتا ہے - 2016

(7) مرزا غالب (اسد اللہ خان) :-

1797ء سے 1869ء

2016 (1) جدید مکتوب نگاری کے بانی

(2) **یادگارِ غالب** وہ کتاب ہے جس میں ایک شاگرد نے اپنے استاد کی سوانح پر قلم اٹھایا۔ 2014

(3) **غالب نے حالی سے کہا تھا کہ** "اگر تم شعر نہ کہو گے تو اپنی طبیعت پر ظلم کرو گے" 2014

غالب کے ہم عصر شاعر 2016 2016 2017

(1) غالب 1797 TO 1869

(2) ذوق 1790 TO 1854

(3) جگر مرادآبادی 1890 TO 1960

(4) مومن خان مومن 1800 TO 1851

(5) بہادر شاہ ظفر
(6) ولی اورنگ آبادی
(7) انشاء اللہ انشاء
(8) آتش
(9) سودا
(10) مصطفیٰ خان شیفتہ 2020
(11) دیا شنکر نسیم
(12) ناسخ
(13) درد
(14) داغ
(15) شیخ ابراہیم ذوق

(8) سر سید احمد خان :-

2014 2016 (1) سر سید احمد خان بیک وقت صحافی، ادیب، انشاء پرداز، شاعر شاعر تھے۔

(9) ڈپٹی نذیر احمد :-

1830ء TO 1912ء

(1) اردو کے پہلے ناول نگار
(2) مرأۃ العروس
(3) بنات النعش
(4) توبۃ النصوح
(5) ابن الوقت
(6) محصناتِ رویائے صادقہ

یہ ناول ہے۔

(10) نظیر اکبر آبادی :- وفات ۱۸۳۰

ان کا اصلی نام ولی محمد تھا 2013

تصانیف :-

(1) بنجارہ نامہ
(2) آدمی نامہ
(3) ریچھ کا بچہ
(4) کلجگ
(5) برسات کی بہاریں
(6) ہولی
(7) دیوالی

(۱۱) مولانا الطاف حسین حالی

1837 TO 1914

2013

(۱) ۱۸۹۷ میں شمس العلماء کا خطاب ملا۔

فارسی

(۲) اردو تنقید کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔

(۳) مقدمۂ شعروشاعری

(۴) حیات سعدی

(۵) حیات جاوید

(۶) مسدس حالی

(۷) یادگار غالب 2020 2014

(۸) مناجات بیوہ اور چپ کی داد

(۹) مولانا الطاف حسین حالی مرزا غالب کے شاگرد تھے۔

(۱۲) علامہ اقبال

1877 TO 1938

(۱) علامہ اقبال کو شاعر مشرق کہا جاتا ہے

(۲) ان کو سر کا خطاب بھی ملا۔

تصانیف :-

(۱) بانگ درا

(۲) بال جبریل 2016

(۳) ضرب کلیم

(۴) زبور عجم

(۵) ارمغان حجاز

(۶) جاوید نامہ (۷) اسرار خودی

(۸) پیام مشرق (۹) ایک بوند کی اہمیت

(10) ایک پہاڑ اور گلہری

(11) مکڑا اور مکھی اور گائے اور بکری

(12) بچے کی دعا

(13) علم الاقتصاد

(12) مرزا غالب :-

خطوط :-

(۱) عود ہندی (۲) اردوئے معلیٰ

سوانح نگاری :- 2020 جن خطوط میں عہد کی تصویر ملتی ہوں۔ وہ خطوط ادب کے سوانح نگاری اصناف میں مددگار ثابت ہوتے ہے۔

(۱۳) ولی اورنگ آبادی :-

1667ء سے 1707ء

(۱) محمد حسین آزاد نے اپنی کتاب آبِ حیات میں ولی اورنگ آبادی کو اردو غزل کا باوا آدم کہا ہے۔

تصانیف :-

(۱) دیوانِ ولی

(۲) کلامِ ولی

(۱۴) ذوق :- شیخ ابراہیم ذوق

(۱) اکبر شاہ ثانی نے ان کو خاقانی ہند کا خطاب دیا تھا۔

(۱۵) امتیاز علی تاج :-

(۱) مشہور ڈرامہ نگار ادیب

انار کلی اور چچا چھکن

(۱۶) کرشن چندر ([illegible])

college lahor

1914ء تا 1977ء

(۱) ان داتا (۲) ہم وحشی ہیں۔

(۳) طلسم خیال (۴) ٹوٹے تارے

(۵) نظارے (۶) کالا سورج

(۷) شکست (۸) مٹی کے صنم

(۹) الٹا درخت (۱۰) ہوائی قلعہ

(۱۱) ایک گدھے کی سرگزشت

2018

(۱۲) یہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ تھے

(۱۷) راجندر سنگھ بیدی :-

1915ء سے 1984ء

سالِ ولادت پوچھا تھا۔

2013

ناول :- (۱) ایک چادر میلی سی

(۲) دانہ و دام

(۳) کوکھ جلی اور گرہن

(۱۸) مولوی عبدالحق :-

۱۸۷۰ء سے ۱۹۶۱ء

۱) مولوی عبدالحق کو بابائے اردو کہا جاتا ہے۔

founded 1903ء

۲) انجمن ہدایت اسلام سے متحرک تھے۔

۳) انجمن ترقی اردو کو led کیا۔

became Indian National Cong and Joined All India Muslim League

گاندھی سے
↓
محمد علی جناح کی طرف

۱) چند ہم عصر

۲) مقطوبات ۳) مقدمات

۴) توقیدت ۵) قواعد اردو

۶) دیباچہ داستان رانی کیتکی

۷) تبصرے کے مجموعے

۸) الہ آباد یونیورسٹی نے ۱۹۳۷ء میں آپ کو Doctor of Literature کا خطاب دیا۔

1748 TO 1806

(۱۹) میر امن دہلوی :-

۱) ۱۸۰۲ء میں قصہ چہار درویش کا اردو

امیر خسرو

ترجمہ "باغ و بہار" کے نام سے کیا۔

under Mr. John Borthwick Gilchrist

۲) دوسری کتاب "گنج خوبی" ہے جو انوارِ سہیلی کا ترجمہ ہے۔

(۲۰) ڈپٹی نذیر احمد :-

۱۸۳۰ء سے ۱۹۱۲ء

۱) اردو کے پہلے ناول نگار مانے جانے والے نذیر احمد تھے۔

(۲۱) شوکت تھانوی :-

۱) سودیشی ریل
۲) موج تبسم
۳) سیلاب تبسم
۴) شیش محل
۵) قاضی جی

① جگر مراد آبادی :-

1890 TO 1960 سن ء

① خطاب :- رئیس المتغزلین

② داغ جگر

③ آتش گل

④ شعلہ طور

② جوش ملیح آبادی :-

① روح ادب

② نقش و نگار

③ شعلہ و شبنم

④ یادوں کی بارات

⑤ اوراقِ سحر

③ انتظار حسین :-

1925ء سے 2016ء

① ناول :- بستی، آگے سمندر ہے۔
تذکرہ، وہ جو کھو گئے ہیں۔

* زرد کتا، آخری آدمی
* پس ماندگان، گلی کوچے
* دن اور داستان
* کچھوے
* چاند گہن اور ذرے
* کنکری، شہر افسوس

④ مزاح نگار شاعر :-

2014

① مشتاق یوسفی

② امتیاز علی تاج

③ مجتبیٰ حسین

④ پطرس بخاری

⑤ کنہیا لال کپور (مجموعہ شیشہ

⑤ سید حیدر بخش کا قصہ :-

① لیلیٰ مجنوں

② طوطے کی کہانی

③ آتش محفل

④ کاظم علی خان

⑤ شکنتلا

ہم عصر شاعر

① سر سید احمد خاں

② حالی

③ شبلی

④ مولوی نذیر احمد

⑤ محمد حسین آزاد

① نورس نامہ کے مُصنّف

ابراہیم عادل شاہ ہے۔

② فن تاریخ نویسی ← مکتوب نگاری 2014

③ عمر خیام کی پہچان رُباعی سے ہے۔

④ تیس (30) پروانے شمع رسالت 2013

کے طالب ہاشمی کے ہے۔

⑤ شہریار کو گیان پیٹھ ایوارڈ ملا تھا۔ 2013

⑥ 'روپ' فراق گورکھپوری کی رباعیوں کا مجموعہ ہے۔ 2013

⑦ "شہر تو میرے ساتھ چل" ندا فاضلی کی ہے۔ 2018

⑧ ڈاکٹر ذاکر حسین:- شیخ الجامعہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ 1925ء میں

علی گڑھ سے دہلی منتقل کیا۔

⑨ مولانا محمد حسین آزاد:-

1830ء TO 1910ء

دربارِ اکبری تھے۔

① آب حیات (اردو کی اولین ادبی تاریخ)

② نیرنگِ خیال۔ قصص ہند

مثنویاں:- ① شب قدر ② صبح امید

③ گنج قناعت ④ داد انصاف ⑤ خواب امن

⑩ مومن:- 1800 TO 1851ء

① علم طب ② نجوم اور تاریخ گوئی

⑪ میر حسن:-

۱۲۲۷ھ سے ۱۲۸۶ھ

① مثنوی۔ سحر البیان

گلزار ارم

رموز العارفین

⑫ نور العین علی:-

① میر تقی میر :-

1723ء سے 1810ء

① دریائے عشق

② نکات الشعراء

③ کلیات فارسی

④ فیضِ میر، ذکرِ میر، کلیاتِ میر

② رجب علی بیگ :-

1782ء TO 1867ء

① فسانۂ عجائب

② سرورِ سلطانی

③ انشائے سرور

④ شگوفۂ محبت

③ آغا حشر کاشمیری :-

1879ء سے 1935ء

① آفتابِ محبت ⑦ آنکھ کا نشہ

② عورت کا دل ⑧ ترکی حور

③ شام جوانی ⑨ دل تو پیاسا

④ خون جگر ⑩ مدھر مرلی

⑤ رستم و سہراب

⑥ سفید خون ⑪ بے غیرت گنگا

④ سعادت حسن منٹو :-

1912ء TO 1955ء

① لذت سنگ

② آتش پارے

③ دھواں

④ ٹھنڈا گوشت

⑤ نمرود کی خدائی

⑥ یزید

⑦ بادشاہت کا خاتمہ

مذکر	مونث
بیٹا	بیٹی / بہو
بلّا	بلاؤ
خسر	خوش دامن
مربّی	مربیّہ
پیر	جمعرات
منگل	چاندی
بدھ	چمک
جمعہ	کتاب
سنیچر	
اتوار	
پانی	
دہی	
موتی	
گھی	
قلم	

2013

مذکر	مونث
پدر	مادر
دیو	پری
مرد	زن

واحد	جمع
فرعون (2020)	فراعنہ
غلط	اغلاط
دین	ادیان
رئیس	رؤساء
نعیم	نعماء

واحد	جمع
مَلِک	ملوک
اوّل	اوائل
مِلک	املاک
بیت	ابیات / بیوت
شریک	شُرکاء
مکتوب	مکتوبات (2016)
مکتب	مکاتب (2016)
حاکم	حُکّام (2013)
شعبہ	شعبہ جات
بحر	بحور
وجہ	وجوہ
سِر	اسرار
مقبرہ	مقابر (2017)
خلق	خلائق
لازم	لوازم
جوہر	جواہر
دائرہ	دوائر
شرارہ	شرر
رعیت	رعایا
حاصل	حاصلات

واحد	جمع
رقم	رقوم
رائے	آراء
خُلق	اخلاق
دوا	ادویہ
تفصیل	تفاصیل
دولت	دُوَل
محنت	محن
زمانہ	ازمنہ
شریان	شرائین
وزن	اوزان
سیّد	سادات
دفتر	دفاتر (2017)
طیر / طائر	طیور (2014)
قلب	قلوب (2015)
سکرہ	سکرات
سلسلہ	سلاسل
شفق	اشفاق
صحیفہ	صحائف
صف	صفوف
صنعت	صنائع

واحد	جمع
صوبہ	صوبہ جات
مائع	مائعات
طبیعت	طبائع
عاشق	عشاق
عریضہ	عرائض
ملت	ملل
اُفق	آفاق
سیرت	سیر
صلوٰۃ	صلوات
عامل	عملہ
عندلیب	عنادل
فاکہ	فواکہ
عقل	عقول
عَالَم	عَالمِین
صدر	صدور
صنف	اصناف
عامل	عمّال
عاقل	عقلاء
قافیہ	قوافی
علاقہ	علائق
ہمت	ہمم

واحد	جمع
علت	علل
قاضی	قضات
محفل	محافل
کریم	کرماء
قوت	قویٰ
کبیر	کبار
لاحق	لواحق
حسن	محاسن
مریض	مرضاء
مشہور	مشاہیر
مبلغ	مبالغ
معراج	معارج
مقدار	مقادر
مُلک	ملائک
منبر	منابر
نقل	نقول
قاری	قارئین
مادّہ	مواد
نصیحت	نصائح
نعمت	نِعَم
رَجُل	رِجال

متضاد

افراط - کمیاب
کثیف - لطیف
سانجھ - سویرے
رفیق - رقیب
نحس - سعد
شریف - رذیل
سود - زیاں
فوق - تحت
حر - غلام
موافقت - مخالفت

2020

طول - عرض
لال - ہرا
قریب - بعید
بحر - بر
چمن - صحراء
ازل - ابد
لیل - نہار
رزم - بزم
خرد - کلاں

شرافت - رذالت
شاہ - گدا
تعجیل - تاخیر
طمع - قناعت
ارزاں - گراں
سود - زیاں
دیر - حرم
گل - خار

واحد	جمع
آخر	اواخر
رکوع	رکوعات
ادیب	ادباء
اکبر	اکابر
دُعا	ادعیاء
خزانہ	خزائن
بحر	بحور
اصغر	اصاغر
امت	اُمم
ساحل	سواحل
تاریخ	تواریخ
حصّہ	حصص
رسول	رسل
فصیح	فصحاء
بیت	ابیات
صدیق	اصدقاء
سلسلہ	سلاسل

واحد	جمع
سفر	اسفار
عقل	عقول
رقم	رقوم
عام	عوام
طفل	اطفال
قاعدہ	قواعد
جگہ	جگہوں

اسم - Noon

۰x۰

① اسم عام کو نکرہ کہتے ہے۔

مثلاً :- بلی، لڑکا، شہر

② اسم خاص کو معرفہ بھی کہتے ہے۔

مثلاً :- ہمالیہ، ناسک، بشیر

③ اسم مادہ :-

انہیں تعداد میں شمار نہیں کرتے۔

مثلاً :- لیٹر - میٹر - حجم - لمبائی

گرام - کلوگرام،

تانبا - کپڑا - آٹا - پانی

سونا - گیہوں، چاندی، ہیرا

④ اسم جمع :-

مثلاً :- فوج - جماعت - انبار

گچھا - انجمن - قطار

جھنڈ - غول - بھیڑ

⑤ اسم ظرف :-

وہ اسم جس میں جگہ یا وقت کے معنی پائے جائے۔

مثلاً :-

گھر - میدان - جھرنا - چراگاہ

بعض مرتبہ فعل سے اسم ظرف بنتا ہے

جیسے بیٹھنا سے بیٹھک

مکتب - مدرسہ - مقبرہ - مسجد

مجلس - مرقد - مقام - مزار

محشر - مقتل - منبع - مخرج

⑥ اسم آلہ :-

مثلاً - چاقو - تلوار - ہتھوڑا

درانتی

⑦ اسم کیفیت :- محسوس کی جانے والی حالت

2016
2016
2017

فعل سے بننے والے :-

چال - چلن - گھبراہٹ - لین دین

صفت سے بننے والے :-

نرمی، خوشی، کھٹائی، دیوانہ پن

اسم سے بننے والے :-

دوست سے دوستی - بک بک - چھان بین - جان پہچان - خوشبو

لڑکا سے لڑکپن - بچپن - سردی - گرمی - ایمانداری

اسمِ خاص

① **خطاب** :- وہ نام جو بادشاہ یا سرکار کی جانب سے اعزازی طور پر ملے - مثلاً :-

نظام الملک - عماد الملک
سراج الدولہ - نواب بہادر
پدم شری - پدما بھوشن
خان صاحب وغیرہ

② **لقب** :-

حضرت موسیٰؑ کا کلیم اللہ
حضرت ابراہیمؑ کا خلیل اللہ
ڈاکٹر ابوالکلام کا میزائیل مین
A.P.J.

③ **عُرف** :- مکلّو - پپّو
للّو - بگاڑ کر پیش کرنے والا نام
ڈکّو - آلو - افو - انو

④ **تخلص** :-

مرزا اسداللہ خاں کا غالبؔ
مولانا الطاف حسین کا حالیؔ
شیخ ابراہیم کا ذوقؔ

اسمِ عَلَم :-

کسی چیز کے پیدائش کے وقت یا بننے کے وقت دکھا جائے -
مثلاً تاج محل - لال قلعہ، کریم نفیس - ممتاز

حروفِ اضافت :- [کا - کی - کے]

ان سے پہلے اور بعد کے دونوں الفاظ اسم ہوتے ہے -
مثلاً :- آج کل مشینوں کا استعمال بڑھ گیا ہے -

اسمِ خاص :-

(ممالک، دریاؤں اور پہاڑوں، جغرافیائی اسماء اور علوم وفنون اور امراض وغیرہ کے نام سب اسم خاص ہوتے ہیں -)

ضمیر

(1) ضمیر شخصی :- مثلاً :-

ان لوگوں کے لیے اللہ جل اور اس کا رسول ص کافی ہیں ۔

(2) ضمیر موصولہ :- مثلاً ۔

وہ کتاب جو کل چوری ہوگئی تھی مل گئی ۔

* ضمیر موصولہ پہلے جملے میں آتی ہے دوسرا جملہ اس کے جواب میں ہوتا ہے ۔ ضمیر موصولہ "جو" ہے ۔

(3) ضمائر اشارہ :-

2016
2017

یہ دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں ۔ (یہ ، وہ)

(4) ضمائر تنکیر :-

غیر معین اشخاص یا غیر معین اشیاء کے لیے

کوئی :- جاندار کے لیے

مثلاً کوئی ہے ؟

کچھ :- بے جان کے لیے

کچھ نہ کہو ۔

* جملے میں مفعول اسم ہوتا ہے ۔

(1) دادی نے کہانی سنائی ۔

(2) بلّی نے چوہا پکڑا ۔

* جملے میں جس لفظ کے بعد حرف جار آئے وہ لفظ اسم ہوتا ہے ۔

(1) پرندہ درخت پر بیٹھا ہے ۔

(2) اقتدار کے آگے سیاناپن نہیں چلتا ۔

(3) اس گھر کے اندر کون ہے ؟

* اسم عددی :- جنھیں گن سکتے ہے

مثلاً :- پانچ لوگ - سات گھر

* اسم غیر عددی :-

جنھیں گن نہیں سکتے ہے ۔

مثلاً پانی - ہوا

* اسم ندائی :-

مثلاً :- یہاں آؤ - آواز دینا

* جاندار اسموں کے جنس کو جنس حقیقی کہتے ہے - جیسے :- بکرا - بکری

* بے جان کو غیر جنسی حقیقی کہتے ہے - کتاب

صفت

① **صفت ذاتی** :- اندرونی حالت یا خصوصیت ظاہر کرے۔ 2016

مثلاً :- خوب صورت، بدصورت
ہنس مکھ، من چلا، ہلکا، ٹھوس
سبز، شریر، چالاک
دانا، احمق، شریف، نفیس،
بےچین، بےبس، وغیرہ

سرمئی شام میں اس کی نقرائی آواز نے جادو جگایا (صفت نسبتی) 2020

② **صفت نسبتی** :- کسی شئے سے نسبت دینا۔ 2014/2016

ہندی، عربی، مدنی، مکی، فارسی
بنگالی، آبی، بری، سنہرا، پہلا
چچیرا، ممیرا، چاند سا، دہلوی
دیوبندی، بریلوی۔ وغیرہ وغیرہ
سلیمانی ٹوپی، جادوئی گڑیا

③ **صفت مقداری** :- 2018

تھوڑا، کتنے آدمی،
پانچ گز کپڑا، چار سیر گھی۔
جتنا کھانا کھا سکو کھاؤ
تھوڑا دودھ، تھوڑی شکر، گلاس بھر پانی

صفت عددی

2017

① دو بچے چند بچوں پر بھاری تھے۔

معین تعداد :- پانچ آدمی، آٹھ بچے
سات گھوڑے وغیرہ۔
ایک، دو، تین، پہلا، دوسرا، تیسرا
دگنا، تگنا وغیرہ۔

غیر معین تعداد :-

پچاس ایک آدمی
دو ایک سو گھوڑے
ایک آدھ کلو شکر
دسیوں کام، بیسیوں کمرے
صدہا، کروڑ، ہزارہا

کسری اعداد :-

پاؤ، آدھا، پون وغیرہ۔

اردو

① ہکاری حروف :-

مخلوط حروف یا ہائے مخلوط
بھی کہا جاتا ہے۔

ایسے حروف ہوتے ہیں جیسے
(بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ)

② حروف علّت / حروف مادہ / حروف صحیح

مثلاً :- ا - و - ی کہلاتے ہیں۔

③ یائے مجہول :- (ے)

ایسی "ے" جس کی آواز لفظ میں 'A' کی آتی ہے۔ اور اگر کسی لفظ کے آخر میں آئے تو "ے" لکھتے ہے۔

مثلاً :- بیر، پیر، شیر،

④ یائے معروف :- (ی)

ایسی "ی" جس کی آواز لفظ میں 'E' کی آتی ہے۔ اور اگر کسی لفظ کے آخر میں آئے تو "ی" لکھتے ہے۔

مثلاً :- پانی، امیر، تیر، عید

2020

* واؤ عطف :- آب و دانہ، آب و ہوا، شیر و شکر، میری

* واو معروف :- Sound 'oo'

اس میں 'و' کی آواز 'oo' کی آتی ہے۔

جیسے نوٗر، چوٗر، ڈھوٗل، دوٗر

* واو مجہول :- Sound 'O'

اس میں 'و' کی آواز 'O' کی آتی ہے

جیسے - مور، جوڑ، نوٹ، ہونٹ

'وَ' :- یہ حرف صحیح کب ہوتا ہے
جب یہ متحرک ہو۔

جیسے :- وعدہ، حلاوت، ہوا، ثروت

'وَ' لین :- جب 'و' سے پہلے کسی حرف پر زبر (ـَ) ہو تو 'و' لین ہوگا۔

جیسے دَور، فَوج، قَوس، قَوم، خَوف، مَوج

'و' معدولہ :- اس میں 'و' ساکت ہوتا ہے آواز نہیں آتی۔
'خ' حرف کے بعد آتا ہے۔

جیسے :- خواجہ، خواب، خوش، خود، خواہش، خواتین

فعل

فعل لازم :- جس لفظ سے کسی کام کا کرنا پایا جائے مگر اس کا اثر صرف کام کے کرنے والے تک رہے۔

مثلاً :- ماں مسکرائی۔

- احمد آیا۔ 2016 2018
- کوئل کوک رہی ہے۔

فعل ناقص :- وہ فعل جو کسی پر اثر نہ ڈالے بلکہ کسی اثر کو ثابت کرے۔

مثلاً :- احمد بیمار ہے۔

احمد نے کام نہیں کیا بلکہ کام کو سہا ہے۔

*** افعالِ ناقص :-** 2016 2016

سونا، رونا، ہنسنا، جانا، آنا، نکلنا، رہنا، پڑنا، لگنا، نظر آنا، دکھائی دینا۔

(۱) وہ جاہل ہی رہا۔ (۷) وہ بڑا بے وقوف نکلنا۔

(۲) وہ امیر بن گیا۔

(۳) وہ ہوشیار دکھائی دیتا ہے۔

(۴) وہ بھلا لگتا ہے۔

(۵) وہ بیمار نظر آتا ہے۔

(۶) وہ بیمار پڑا۔

حروف

(1) حرف ربط :- ایسا حرف جو ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے رشتہ یا تعلق ظاہر کرے۔ مثلاً :- 2013

کا، کی، کے، نے، سے، میں، تک، پر

* وہ چھت پر سے گر گیا۔ (دو بھی آتے ہیں)

(2) حروف عطف :-

دو جملوں کو ملانے والا حرف۔

* اور، و، یا، کیا، کہ، نہ، خواہ، چاہے، یا، پر، لیکن، بلکہ، مگر، جو، ورنہ، اگر، نہیں تو، سو، پس، اس لئے، لہٰذا، کیوں کہ، وغیرہ وغیرہ

(3) حروف تخصیص :-

یہ جب کسی اسم یا فعل کے ساتھ آتے ہیں۔ تو خصوصیت یا کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

* وہ چلا گیا پر ابھی (یا) اس کی یاد باقی ہے۔

اب بھی

* ہر کوئی تمہارے جیسا شریف نہیں ہوتا۔

(4) حروف فجائیہ :-

خوشی، رنج، تحسین و آفرین، تعجب، ندا، پناہ، تنبہ کے الفاظ

ںٔ :- نون غنہ یا نون وصلی

"ں" پورا ادا نہیں ہوتا ہے۔

درمیان میں آئے کسی لفظ کے تو اس پر (ٮ) اس طرح کا نشان ہوتا ہے۔

مثلاً :- پتنگ، رنج، اونٹ

سانپ، کانپنا

اور "ں" غنہ آخر میں آئے لفظ کے تو اس میں نقطہ نہیں ہوتا ہے۔

جیسے :- سماں، کنواں، وہاں

* الف مقصورہ :-

اس میں الف کسی لفظ کے "ی" کے اوپر آتا ہے۔ مثلاً :-

موسیٰ، اعلیٰ، صغریٰ، عیسیٰ

* "ہ" ہائے مختفی :-

لفظ کے آخر میں آتی ہے۔ اس پر جزم نہیں آتی ہے۔ بلکہ زائد ہوتی ہے۔

اس کی آواز ـــَـــ زبر کی ہوتی ہے۔

مثلاً :- ہفتہ، روزہ

جھٹکا دے کر نہیں پڑھا جائے گا۔

حروف قمری

* حروف قمری 14 ہیں۔

جب ان حروف سے پہلے ال لکھا جاتا ہے تو ان کی آواز ادا ہوتی ہے

حروف قمری

[ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف،
ق، ک، م، و، ہ، ی]

مثلاً :- بیت المال، القمر

2020

فصیح البیان، ابوالکلام، ربیع الاوّل

بحرالفصاحت، الفرقان، القلم

ترجمان القرآن

حروف شمسی

* حروف شمسی 14 ہیں۔

جب ان حروف سے پہلے ال لکھا جاتا ہے تو "ل" کی آواز ادا نہیں ہوتی ہے

حروف شمسی

[ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش،
ص، ض، ط، ظ، ل، ن]

مثلاً :- اَلشَّمس - اَلرَّزّاق

اَلتّاجر - اول الذّکر

عبداللطیف

مبتداء :-

جملے میں جس چیز کی خبر دی جا رہی ہے اس یا اسے مبتداء کہتے ہے۔

1) شارق نے بلی کو مارا۔

2) نازیہ کے گھر کا دروازہ بند ہے۔

3) دودھ لانے والا گوالا آج نہیں آیا۔

خبر :-

مبتداء کے بارے میں معلومات دینے والا الفاظ اس کی خبر ہوتی ہے۔

(1) اکرم نے کتاب پڑھ لیا۔

(2) واصف نے سائیکل گرا دیا۔

خبر کی توسیع :-

1) پچھلے سال اسی وقت ہماری ملاقات ہوئی تھی۔

2) کب، کہاں، کیسے سوال سے پوچھا جائے۔

مرزا ہادی رسوا :-

پہلی بار ناول نگار کردار بنے۔

امراؤ جان :-

اصلی نام امیرن تھا۔

سعادت علی منٹو :-

بدنام افسانہ نگار

* ترقی اردو بیورو کا نام بدل کر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان رکھا گیا۔

* انجمن اسلام اردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ممبئی۔ ۱۹۴۷ء میں سیف الدین طیب جی نے بنیاد ڈالی۔

* مولانا ابوالکلام آزاد

(I.K. Gajoal Committe) University

دفعہ

* 350A اور 350B

میں تعلیم مادری زبان میں ہو طے کیا گیا۔

① انشائیہ :- Esay

1857ء

سرسید احمد خاں پہلے انشائیہ تھے -

تہذیب الاخلاق نامی انشائیہ لکھا .

② تنقید :- صحیح معنوں میں آغازِ

تنقید مولانا حالیؔ نے

"مقدمہ شعروشعری" سے کیا -

③ طنز و مزاح :-

بظاہر خوشنما اندر سے تلخی

سوداؔ نے اخبار "اودھ پنچ" میں

کیا - جس کے ایڈیٹر منشی سجاد حسین

تھے -

④ داستان :- حسن و عشق کا

قصّہ بیان کیا جاتا ہے -

* ملا وجہی کی "سب رس" دکن کی سب سے مشہور ہے -
* میرامن دہلوی کی باغ و بہار
* نہال چند لاہوری کی قصہ گل بکاؤلی
* مرزا رجب علی بیگ سرورؔ کی فسانہ عجاب

⑤ ناول :- یہ مغربی صنف ہے -

اطالوی لفظ Novelle سے ماخوذ ہے -

معنی "نئی کہانی"

قصہ پن، ماجرا، پلاٹ، کردار، ماحول، زبان و جذبات نگاری

* اردو میں 1857ء میں اس کا آغاز ہوا

ڈپٹی نذیر احمد پہلے ناول نگار تھے -

* مرآۃ العروس، ابن الوقت، توبۃ النصوح

فن کے لحاظ سے پہلا مکمل ناول "امراؤ جان ادا" مصنف مرزا رسوا

⑥ افسانہ :-

زندگی کے کسی پہلو کو اجاگر کیا جاتا ہے -

"پریم چند" افسانہ نگار تھے -

⑦ ڈرامہ :- اردو کا پہلا ڈرامہ

1843ء میں نواب واجد علی شاہ نے

لکھا - نام تھا - افسانہ عشق

* سید آغا حسن لکھنوی کا ڈرامہ

اندر سبھا

1851ء میں

Stage پر دکھایا گیا -

جدید دور کا کامیاب ڈرامہ انارکلی

* سید امتیاز علی تاج -

علم بیان

① تشبیہ :- باہمی مشابہت

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

میر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے۔

② استعارہ :-

اصل معنی کی بجائے مجازی معنی
میں استعمال کرتے ہے۔

① احمد شیر ہے۔

② راجو گائے ہے۔

③ صنعت تضاد :- Important

شعر میں دو متضاد الفاظ کا استعمال
ہوتا ہے۔ جیسے

① "دل سے نزدیک اور اتنا دور"

② ادب ہی انسان انسان ہے
2013 ادب جو نہ سیکھے وہ حیوان ہے

③ رات دن گردش میں ہے سات آسمان
2016 ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

④ بھلاتا لاکھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں 2016
الٰہی ترک الفت پر وہ کیونکر یاد آتے ہیں

⑤ فرش ہو یا عرش، ہستی ہو، عدم ہو کچھ بھی ہو 2017
تم جہاں مل جاؤ گے میرا وطن ہو جائے گا

④ تلمیح :- کسی تاریخی واقعہ،
فرضی حکایت، مذہبی قصّے کی طرف
اشارہ کرنا۔

* نار نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچا لیا تو نے

* نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

* ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

⑤ صنعت تجنیس :-

شعر میں ایک ہی لفظ کے دو الگ الگ معنی

* شادی صحبت کا تیری کیا کہوں عالم کیفیت
کہ آج جوش عشرت سے یہ عالم بن گیا عشرت سرا
دنیا

⑥ صنعت مبالغہ :-

بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔

* گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

چراغ سحری :- قریب المرگ کو کہتے ہے۔
(کنایہ)

جملے کی قسمیں

(1) بیانیہ جملہ :-

مثلاً :- احمد ناسک گیا۔

صرف بیان کیا جائے۔ فاعل سے شروع۔

(2) فجائیہ / استجابیہ جملہ :- (!)

2013 2018 2018

واہ! کیا بات کہی آپ نے

کیا حسن پایا ہے اس غریب نے!

(3) مفرد جملہ :-

جس میں ایک مبتداء اور صرف ایک خبر ہو۔

مثلاً :- ثناء کتاب پڑھتی ہے۔
م — خ

سورج روز مشرق سے نکلتا ہے۔
م — خ

(4) مرکب جملہ :-

اس جملہ میں دو/۲ فعل ہوتے ہیں۔
حروفِ ربط سے جڑے ہوتے ہے۔
ہر فعل کا جملہ اپنی جگہ مکمل معنی دیتا ہے۔

مثلاً :-

(1) بارش ہوئی اور مور ناچنے لگا۔

(2) وہ بیمار تھا اسلیے وہ دیر سے آیا۔

2014 2017 2018

(5) مخلوط جملہ :-

پہلے فعل کا فقرہ دوسرے فعل کے کے جملے کا محتاج ہوتا ہے۔

پہلا فعل والا جملہ پورے معنی نہیں دیتا۔ ادھورا بات ہوتی ہے لیکن دوسرے جملہ سے پورا بات واضح ہوتی ہے۔

مثلاً :-

(1) جب بارش ہوتی ہے تب مور ناچنے لگتا ہے

(2) وہ کامیاب ہوا کیونکہ اس نے دل لگا کر پڑھائی کیا۔

(1) استفہامیہ انکاری :-

وہ جملہ جس نہیں اور نہ لفظ استعمال نہ ہو۔ پھر بھی وہ انکار کا جواب دے

مثلاً :- (1) "گالی سننا کون پسند کرے گا۔"
(یعنی کوئی نہیں کرے گا)

تقطیع :-

کسی شعر کے اجزاء کو بحر کے ارکان پر وزن کرنے کو تقطیع کہتے ہے۔

سبب، وتد، فاصلہ

دو حروف — تین حروف

ریختہ :-

وہ بے ساختہ زبان کلام ہے جس میں مختلف زبان یا بولیوں کے الفاظ شامل ہوتے ہے۔ (چونے گارے کو کہتے ہے۔)

کالج اور قیام

① فورٹ ولیم کالج - کلکتہ :-

قیام ۴ مئی ۱۸۰۰ء میں اور
پریس کا کام ۱۸۰۳ء میں

② دہلی کالج :-

۱۸۲۵ء میں شروع ہوا
۱۸۵۷ء میں بند ہوگیا۔

طالب علم :- محمد حسین آزاد
ذکاء اللہ
مولوی نذیر احمد

③ فورٹ سینٹ جارج کالج

مدراس :- 1717ء

تراب علی، حکایت چند، سفرنامہ

④ انجمن پنجاب :-

1882ء میں اس کا نام پنجاب یونیورسٹی
اور 1885ء میں انجمن پنجاب پڑا۔

⑤ انجمن ترقی اردو :- علی گڑھ

صدر :- پروفیسر آرنلڈ، ڈپٹی نذیر احمد
شبلی نعمانی - جماعت I TO IX
کے لیے کتاب کا نام (درس آصفیہ)

⑥ دارالمصنفین :- اعظم گڑھ

شبلی نعمانی :- معارف رسالہ سیرت النبی

⑦ جامعہ عثمانیہ :-

(15 اگست 1918ء)

پہلے ناظم :- مولوی عبدالحق

⑧ جامعہ ملیہ اسلامیہ :- علی گڑھ سے دہلی

حکیم اجمل خاں :-
۱۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء میں قیام
۱۹۲۵ء میں دہلی منتقل ہوگیا۔

⑨ ادارۂ ادبیات اردو :- حیدرآباد

1931ء میں قیام
میر حسن کی "ہوش کے ناخن" اور
مخدوم محی الدین کی "سب رس"

⑩ خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری :-

پٹنہ :- جھیرا بہار میں
1848ء

⑪ رضا لائبریری :- رامپور

نواب نے ۱۷۷۶ء میں

نظم

*** قصیدے کے جُز :-** 2013

① گریز ② مدح
③ حسنِ طلب ④ دُعا
⑤ تشبیب

*** مخمس :-** 2013

عربی لفظ (خمسہ) سے بنا ہے۔ یعنی 5
ہر بند میں 5 مصرعے ہوتے ہے۔

*** مرثیہ :-**

مرنے والے پر رنج و غم کا اظہار کیا جاتا ہے اس میں
مشہور شاعر :- میر انیس اور مرزا دبیر

*** رباعی :-** 2016

عربی لفظ (اربع یعنی 4) ہے۔
اوزان (24) ہے۔
رُباعی کے موجد فارسی کے شاعر رودکی ہے کو تسلیم کیا جاتا ہے۔
اس کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعے میں ردیف قافیہ ہوتے ہے

2020
* "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کے وزن کو
اردو ادب صنفِ سخن میں رباعی وزن قرار دیا

① غزل کا پہلا شعر — مطلع
② غزل کا آخری شعر — مقطع
③ غزل میں شاعر کا نام — تخلص
کہتے ہے۔

*** مثنوی :-** اس میں ہر شعر کا اپنا قافیہ ہوتا ہے۔
کہانی یا قصہ کو یا واقعہ کو تسلسل کے ساتھ بیان کرنا ہوتا ہے۔

*** سحرالبیان :-**

اس میں میر حسن کا اعلیٰ مقام حاصل ہے

*** مسدس :-** اس کے ہر بند میں (6) چھ مصرعے ہوتے ہیں۔
5 ویں اور 6 ویں مصرعے میں ردیف قافیہ مختلف ہوتے ہے۔

*** قطعہ :-** اس میں کم سے کم دو/2 مصرعے یا شعر۔
ایک شعر کا مطلب دوسرے سے متعلق ہوتا ہے۔
ہر شعر کا دوسرا حصہ مقفیٰ ہوتا ہے۔

* اردو ترکی زبان کا لفظ ہے -

* نثر :- اس میں قصہ، کہانی

* داستان :- سب رس، دکنی اردو
ملا وجہی

مشہور داستان :-

الف لیلیٰ :- عرب کے بادشاہ کی کہانی

* طلسم میں گوشہ رُباء

چار جلد میں سب سے طویل

ناول :- حقیقت سے روبرو کرنا

ابن صفی ناول نگار

ناولٹ :- چھوٹا
افسانہ :- طویل
افسانچہ :- مختصر
ہوتا ہے -

چیزوں کا لین دین کو بارٹا سسٹم
کہتے ہے ،

ڈرامہ :- Shakspear اردو کا
آغا حسن کا شمیر یون سے آیا -
passibrother Olampic تعاون

پہلا ڈرامہ :- وکرم اُروشی ہندوستان کا

نواب واجد علی شاہ اور نواب رنگیلے میاں
ہنس (چھیڑ چھاڑ) مشکی چھوڑنا -

امانت علی لکھنوی :-

اردو کا پہلا ڈرامہ اندر سبھا ہے -
1852ء میں

شکنتلا ← کالی داس

سفرنامہ :- فرہنگ عجائب

یوسف کمبل پوش
پہلا اردو کا سفرنامہ

* انشائیہ :-

مزاحیہ Topic پر انداز پر بیان کرنا
ذہین کو سکون فراہم کرتا ہے -

* مضمون نگاری :-

سنجیدگی کے ساتھ بیان کرنا

* خاکہ نگاری :- ظاہری اور باطنی
دونوں چیزوں کو بیان کرنا
نام دیو مالی

* سوانح :- آپ بیتی

کسی اور کے بارے میں لکھنا

* تنقید :- کھرے کھوٹے کی شناخت

* طنز و مزاح :-

* جدید تنقید نگار :-
گوپی چند نارنگ ۔

* عملی تنقید :- موازنۂ انیس و دبیر
اور
شبلی نعمانی

* نظریاتی تنقید :- الطاف حسین حالی

نظموں کی قسمیں

① غزل :-
② قطعہ :- چار مصرے ہوتے ہے ۔
③ رباعی :- چار مصرے 1,2,4 ہم قافیہ
④ مناجات :- تعریف
⑤ منقبت :- قوالی
⑥ معرّی نظم :- اوزان کی پابندی
⑦ ہائیکو :- Japan 3 مصرے
⑧ ترائیلے :- France
6 سے 7 مصرے ایک مصرا
بار بار Repeat

① مطلع :- غزل کا پہلا شعر اس میں
ردیف اور قافیہ دونوں

② حسن مطلع :- اچھا شعر غزل کا

③ تخلص :- شعر میں شاعر کا نام

2020

مخلوط جملہ :-
س:- " کیا ضروری ہے کہ ہند میں ایک لفظ
فارسی اور ایک ہندی ہو ۔"

* غیر منقوطہ سے منقوطہ بنانا

2020
س:- حال :- ① جال
② خال
③ بجال

زمانہ

① قدیم حال مطلق (مضارع) :-

① وہ لائے -
② کام آئے -
③ تم آؤ -

ے
والے الفاظ

2016
2016
2017

② حالِ مطلق : Simple Present

① وہ آتا ہے - ② وہ آتے ہیں -
③ تم لاتے ہو ④ میں لاتا ہوں -

* کام کا اسی وقت میں ہونا -

ہے یا ہیں - ہوں یا ہو -

③ حالِ ناتمام حالِ استمراری :-

Present Continious.

کام جاری ہے ختم نہیں ہوا ہے -
مثلاً :- میں لکھ رہا ہوں -
میں بات کر رہا ہوں -

④ حالِ تمام : Present Perfect

کام ابھی ختم ہوا ہے -
مثلاً :- وہ آیا ہے -
وہ آم لایا ہے
وہ جا چکی ہے -

ہے

⑤ مضارع :-

ٹھیک ٹھیک پتہ نہ چلے کہ وہ کام زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا ہے -

① بہ وقت ضرورت کام آئے -
② حکم کی تعمیل ہو -
③ خدا تمہارا بھلا کرے -
④ آپ بالکل فکر نہ کرے -

2016
2016
2017

فعل مرکب :-

جملے میں اگر دو فعل ہو تو اسے فعل مرکب کہتے ہے

مثلاً :- نکل آیا -

2016
2016

* دو فقروں کو حرف عطف سے جوڑنے والا فعل مرکب ہوتا ہے -

2017

چلنا پھرنا - گرتے پڑتے ، تھکا ہارا
دے مارنا - دے پکڑنا -

زمانہ ماضی

① ماضی مطلق :- Simple Past

کام کا گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہونے کی خبر کو ماضی مطلق کہتے ہے -

مثلاً :- احمد گیا -

- مومن بھاگا -
- ہم نے جم کر کھانا کھایا - 2016
- طلباء نے اچھی تقریر کی -
- استاد نے بڑی محنت سے پڑھایا -
- اسکول نے بڑی سختی سے فیس لی -

② ماضی نا تمام (ماضی استمراری)

Past Continious 2016

کام گزرے ہوئے وقت میں جاری تھا -

مثلاً - مسافر ٹھوکر کھا رہا تھا -

- ہمیں اپنی غربت کا احساس ہو رہا تھا -

③ ماضی بعید :- Past Perfect

کام کا بہت پہلے ختم ہو جانا - یا ختم ہو چکا تھا - 2017

* ہم روپیے خرچ کر چکے تھے -
* آفرین کھانا کھا چکی تھی -

زمانہ مستقبل

① مستقبل مطلق : Simple Future

لائے گا - جائے گا - لاؤں گی -

مثلاً :-

رنگ لائے گی حنا پتھر پہ گھس جانے کے بعد

② مستقبل نا تمام : Future Contin

کام مستقبل میں بھی جاری رہے گا -

(مستقبل دوامی)

مثلاً :- قوم ہمیشہ وطن کے گیت گاتی رہے گی -

* ماجد اپنے جنم دن کی ہر سال خوشی مناتا رہے گا -

③ مستقبل تمام : Future Perfect

مستقبل میں کام کا مکمل ہو جانا -

* میں آپ کے لیے ملازم فراہم کروں گا -

محاورے اور مطلب

محاورے	معنی / مطلب	محاورے	معنی / مطلب
نو دو گیارہ ہونا	بھاگ جانا	عید کا چاند ہونا	بہت دنوں کے بعد ملنا
آپے سے باہر ہونا	غصہ میں ہونا	باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا
پانی پانی ہونا	شرم سے جھکنا	آنکھ نہ لگنا	نیند نہ آنا
ہوا نہ لگنا	خبر نہ ہونا۔ پتا نہ چلنا	چراغ گل ہو جانا	ختم ہو جانا
ہوا سے باتیں کرنا	تیز رفتار چلنا	اپنا الو سیدھا کرنا	مطلب نکالنا
طوطی بولنا	شہرت ہونا	خون کا گھونٹ پینا	غصہ برداشت کرنا۔ صبر کرنا
خون کا پیاسا ہونا	جانی دشمن ہونا	جال بچھانا	دھوکا دینا
پاش پاش ہونا	ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل ٹوٹ جانا	بال بال بچنا	خطرے سے بچنا
جان کے لالے پڑ جانا	جان کا خطرہ ہونا	لال پیلا ہونا	غصہ ہونا۔ خفا ہونا
قبر میں پاؤں لٹکانا	مرنے کے قریب ہونا	نمک مرچ لگانا	بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا
نانی کا گھر ہونا	کام آسان ہونا	سر کرنا	انجام کو پہنچنا
رال ٹپکنا	للچانا	خون کھولنا	غصہ آنا
خون سفید ہونا	محبت میں کمی ہونا	کافور ہو جانا	غائب ہو جانا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شور مچانا	دال نہ گلنا	اہمیت نہ ملنا۔ کام نہ ہونا
اینٹ سے اینٹ بجانا	برباد کر دینا	جنگل میں منگل ہونا	ویرانے میں چہل پہل ہونا
خون پسینہ ایک کرنا	بہت محنت کرنا	ہاتھ ملنا	افسوس کرنا
قلعی نکالنا، کھولنا	بھید کھولنا۔ بدلہ لینا	گل کھلانا	کوئی نرالا کام کرنا
لوہے کے چنے چبانا	سخت محنت کرنا	آگ بگولا ہونا	بہت غصہ ہونا
ٹیڑھی کھیر ہونا	بہت مشکل میں ہونا	بے آبرو ہونا	بے عزت ہونا
تین تیرہ ہونا	منتشر ہونا	رونگٹے کھڑے ہونا	خوف زدہ ہونا
جی چرانا	کام سے بچنا	ایک انار سو بیمار ہونا	ایک چیز کے خواہش مند بہت سارے ہونا

Puja पूजा® 100% TO THE POINT

محاورے	معنیٰ / مطلب	محاورے	معنیٰ / مطلب
منھ سے پھول جھڑنا	اچھی باتیں کرنا	بے پر کی اڑانا	جھوٹ بولنا
پاپڑ بیلنا	بہت محنت کرنا	گلے کا ہار ہونا	بہت پیارا ہونا
ناک میں دم کرنا	پریشان کرنا	تیور چڑھانا	ناراض ہونا۔ غصہ ہونا
پتھر کی لکیر ہونا	بات پر جمنا	سر پر کفن باندھنا	مرنے کو تیار ہونا
پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا	پاؤں اکھڑ جانا	ہمت ٹوٹ جانا
ناک کٹنا	بے عزتی ہونا	عقل دنگ ہونا	حیران ہونا
دماغ عرش پر ہونا	گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا	ہاتھ پیلا کرنا	شادی کرنا
مٹھی گرم کرنا	رشوت دینا	دانت کاٹی روٹی ہونا	گہری دوستی ہونا
رفو چکر ہو جانا	غائب ہو جانا	سبز باغ دکھانا	دھوکے میں رکھنا
دوڑ دھوپ کرنا	محنت کوشش کرنا۔ محنت کرنا	چہرے کا رنگ اڑ جانا	گھبرا جانا
پونچھ دبا کر بھاگنا	ڈر کی وجہ سے بھاگنا	تر دامن ہونا	گنہ گار ہونا

کہاوتیں (ضرب الامثال) اور مطلب

کہاوتیں	مطلب	کہاوتیں	مطلب
اونچی دکان پھیکا پکوان	شہرت بہت زیادہ اور اصلیت کچھ بھی نہیں	آپ کاج مہا کاج	اپنا کام اپنے ہاتھ سے ہی اچھا ہوتا ہے
پانچوں انگلیاں گھی میں	سب طرف سے فائدہ ہی فائدہ	جلدی کا کام شیطان کا	جلدی کرنے سے کام خراب ہوتا ہے
آپ ڈوبے جگ ڈوبا	خود تباہ ہوئے تو سمجھ لو سارا جہاں تباہ ہو گیا	جان بچی تو لاکھوں پائے	جان بچ جائے تو لاکھوں سے زیادہ کا فائدہ ہے
پیٹ میں آنت نہ منھ میں دانت	بہت بوڑھا مرنے کے قریب ہونا	آپ بھلے تو جگ بھلا	انسان خود بھلا ہے تو لوگ بھی اسکے ساتھ بھلائی کرتے ہیں

Puja पूजा® 100% TO THE POINT

کہاوتیں	مطلب	کہاوتیں	مطلب
اوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی	زیادہ کی ضرورت ہو اور کم ملے تو بے کار ہے	آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے	غرور و تکبر سے ذلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے
سیدھی انگلی سے گھی نہیں نکلتا	ہر کام نرمی سے انجام نہیں پاتا	بڑے بول کا سر نیچا	غرور گھمنڈ کا انجام ذلت ہی ہوتا ہے
غریبی میں آٹا گیلا	مصیبت و پریشانی میں اور مصیبت آجانا	بندر کیا جانے ادرک کا مزہ	معمولی آدمی اچھی چیز کو نہیں پہچانتا ہے
اندھوں میں کانا راجا	جاہلوں میں کم پڑھا لکھا بھی بہت قابل مانا جاتا ہے	نیم حکیم خطرہ جان	ناقص معلومات سے نقصان ہی ہوتا ہے
اندھے کے آگے روئے اپنے نین کھوئے	ناسمجھ کے آگے رونے سے اپنا ہی نقصان ہوتا ہے	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	اپنی کمی چھپانے کے لئے دوسرے میں کمی نکالنا
نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی	پہلے بہت برے کام کرنا پھر صوفیوں کی طرح بن جانا	اونٹ کے منہ میں زیرہ	جسے زیادہ کی ضرورت ہو اس کا کام کم سے کیسے چلے گا
ایک میان میں دو تلواریں نہیں چل سکتیں	ایک چیز کے دو چاہنے والے ہوں تو نبھاؤ ممکن نہیں	منہ میں رام بغل میں چھری	ظاہر میں بھلا اور اندر سے مکار ہو
ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے	ایک ہی برا آدمی سارے خاندان والوں کو بدنام کر دیتا ہے	چور کے پاؤں نہیں ہوتے	مجرم جلدی ہی گھبرا جاتا ہے
		ہم تو ڈوبے ہیں صنم تمہیں بھی لے ڈوبیں گے	اپنے نقصان میں دوسرے کا فائدہ نہ چاہنا